Date: Day: M T W T F S

ش

اسلام میں تفکر و تدبر:

General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions. Give small paragraphs with headings instead.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

تفکر کے لفظی معنی ... کے ہیں اور اصطلاح میں اس سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ...

قرآن میں تفکر کے دلائل

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ... مقامات ... ثبوت دیا ہے

ترجمہ: ...

عقل والوں کے لیے نشانیاں

قرآن مجید میں اللہ فرماتے ہیں کہ
اگر کوئی بھی انسان غور و فکر سے کام لے گا تو
یقیناً وہ یہ جان جائے گا کہ اللہ کی ذات
کا کوئی شریک نہیں ہے۔

ترجمہ: بے شک زمین کا سورج کے گرد
چکر لگانے میں اور رات کا دن میں بدلنے میں
اور دن کا رات میں بدلنے میں عقل والوں

کیلئے منشا نیاں ہیں"

دینِ اسلام اور مختلف مذاہب:

اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے جو کہ ایک رب کی عبادت کا حکم دیتا ہے جبکہ دوسرے مذاہب میں بہت سے دیوتاؤں کا حکم ہے۔ ان کا یہ کہنا ہے کہ ایک رب دنیا کا نظام نہیں چلا سکتا اسی لیے اس نے اپنی مدد کیلئے اور بھی دیوتا رکھے ہیں

حضرت ابراہیم کا واقعہ:

ایک واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قبیلے والے جو کہ دیوتاؤں کی عبادت کرتے تھے وہ سب کسی میلے میں گئے۔ تو پیچھے سے حضرت ابراہیم علیہ نے تمام بتوں کو توڑ کر بڑے والے بت کے ہاتھوں میں کلہاڑی دے دی جب سب مشرکین واپس آئے اور آپؑ سے پوچھا کہ کس نے یہ سب کیا تو آپؑ نے فرمایا اگر بڑے والے بت نے کیا ہے تو بس بولے گے یہ تو کچھ کر ہی نہیں سکتا تو آپؑ نے فرمایا کہ جب یہ کچھ نہیں کر سکتا تو تم کیسے اس کی عبادت کر سکتے ہو اس کی؟ اس بات پر سب لوگ جھگڑ پڑے اور

اللہ پر ایمان لانے نے بچائے آپ کو آگ
میں ڈالا۔ آپ نے بھی اس وقت اللہ کی
وحدانیت کا اقرار کیا تھا۔

حضرت نوح علیہ کا واقعہ:

آپ نے میں 960 سال تک اللہ کی تبلیغ
کرتے رہے مگر آپکی قوم نہ مانی تو اللہ تعالی
نے ان کی قوم کو طوفان کے عذاب میں ڈالا
اور وہ سب پانی میں غرق ہو گئے۔
اسی طرح ہر دور میں اللہ تعالی
پیغمبر بھیجتا رہا جو کہ توحید کی ~~دعوت~~
دعوت دیتے تھے۔

اسلام اور عیسائیت:

اسلام صرف اللہ کی عبادت کا حکم دیتا
ہے جبکہ عیسائی مذہب میں وہ لوگ حضرت
عیسیٰ (علیہ) کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔

توحید اور شرک:

توحید کا مطلب ہے ایک رب کی عبادت
کرنا۔ جبکہ شرک کا مطلب ہے کہ ایک سے
زیادہ رب کی عبادت کرنا۔

ترجمہ: "بے شک اللہ کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک کرنا ایک بڑا ظلم ہے۔"

* انفرادی زندگی پر اثرات:

توحید کے عقیدہ سے کہ ہماری انفرادی زندگی پر بہت مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

1. گناہوں سے توبہ:

ہمیں عقیدہ توحید سے پتا چلتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا گناہ ہے جس کا عذاب آخرت میں ملے گا تو اسی لیے ہم گناہ کرنے سے دور رہتے ہیں۔

2. انصاف کرنا:

ہم عقیدہ توحید کے بعد یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں کہ آخرت میں ہم سے حساب ہوگا اسی لئے ہم لوگوں کے ساتھ انصاف کام لیتے ہیں۔

ترجمہ: بے شک انسان جو ظلم کرے گا اس کا صلہ اسے آخرت میں ملے گا۔

3. گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک:

جب انسان کے دل میں اللہ کا خوف

Date: Day:

پیدا ہوتا ہے تو وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ
اچھا سلوک کرتا ہے

حدیث ترجمہ: "تم میں سے بہترین وہ ہے
جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہو اور میں
اپنے گھر والوں کے ساتھ بہترین ہوں۔

4 قتلِ ناحق نہیں کرنا
جس کے دل میں اللہ کا ڈر ہوتا ہے وہ کسی
کا ناحق قتل نہیں کرتا
جو شخص کسی کا قتل ناحق کرے گا گویا
اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے
کسی کی جان بچائی گویا اس نے پوری انسانیت
کو بچا لیا۔

5 تمام جانداروں کے حقوق کی ادائیگی:
انسان اللہ کے احکامات کی پابندی کرتے
ہوئے تمام جانداروں کے حقوق کی ادائیگی
کرتا ہے۔

6 تبلیغ کرنا:
جو شخص اللہ کے راستہ پر چل کر زندگی
گزارتا ہے تو وہ اپنی زندگی اللہ کی راہ میں

تبلیغ کرکے لوگوں کو بھی اسکی دعوت دیتا ہے اور
حق کو پھیلاتا ہے۔

7 **جھوٹ سے بچنا ہے:**

وہ شخص جھوٹ نہیں بولتا کیونکہ اس
پتا ہوتا ہے کہ جھوٹ عام برائیوں کی ماں ہے
اور آپ نے بھی اپنی پوری زندگی میں جھوٹ نہیں بولا۔

8 **رشوت نہیں لینا:**

اللہ تعالیٰ نے رشوت دینے اور لینے سے
منع کیا ہے اور سخت وعید سنائی ہے۔
ترجمہ: "جو شخص رشوت دیگا اور لے گا
وہ دونوں آگ میں ہیں"

اجتماعی زندگی پر اثرات:

انفرادی زندگی کے علاوہ لوگوں کے اجتماعی
زندگی پر بھی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

معاشرے میں گناہ کم ہونا:

اس عقیدے کے ذریعے معاشرے میں گناہ
کم ہو گئے ہیں۔ جیسے کہ دورِ جاہلیت میں
ہوتے تھے اسلام کے آنے کے بعد نہیں ہوتے۔

معاشرے میں انصاف:

زمانہ جہالت میں انصاف نہیں ہوتا تھا۔ اسلام کے آنے کے بعد انصاف کی بنیاد پر فیصلے ہونے لگے ورنہ پہلے لوگ رنگ و نسل کی بنیاد پر فیصلہ کرتے تھے۔

لوگوں کے ساتھ سلوک:

معاشرے میں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں اور تکلیف نہیں دیتے۔

قتل و غارت کا خاتمہ:

معاشرے قتل و غارت کم ہوگیا ہے اسلام کی آمد کے بعد ورنہ زمانہ جہالت میں لوگ عزت اور غیرت کے نام پر قتل کر دیتے ہیں۔

حقوق کی ادائیگی:

لوگ اجتماعی طور پر ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کرتے ہیں۔

تبلیغ کا فروغ:

معاشرے میں تبلیغ کی فضا پھیلتی

ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اسلام
کی طرف لایا جائے۔

رشوت کا خاتمہ:

معاشرے میں رشوت ختم ہو جاتی ہے
کیونکہ لوگوں کو پتا ہوتا ہے کہ اس عمل سے
اللہ ناراض ہوتا ہے

ناپ تول میں کمی:

لوگ ناپ تول میں کمی نہیں کرتے کیونکہ
ان کو پتا ہوتا ہے کہ حضرت شعیب (علیہ) کی
قوم پر بھی ناپ تول کی کمی کی وجہ سے عذاب
نازل ہوا تھا۔

تجزیہ:

ان تمام باتوں سے پتا چلتا ہے کہ اللہ
کی ذات واحد ہے اور جو شخص یا معاشرہ
عقیدہ توحید پر یقین کرتا ہے اس پر
مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں جو کہ
اس کا رہن سہن بدل دیتا ہے۔

Conclusion missing

س(۸) ریاستِ مدینہ میں امن کی کوشش:

مسلمانوں کو ہجرت کے موقع پر بے شمار مسائل کا سامنا تھا مگر اللہ کی مدد سے اور آپ ﷺ کے احکامات پر عمل کرنے کی مدد سے مسلمانوں نے تمام مسائل کو حل کر کے امن قائم کیا

مدینہ میں بھائی چارے کا رشتہ:

ہجرت کے بعد آپ ﷺ نے مہاجرین اور انصاریوں کے درمیان امن کا رشتہ قائم کیا یہ سب لوگ آپس میں اسلام سے پہلے ایک دوسرے کے جانی دشمن تھے۔

عمرہ اور مشرکین:

آپ ﷺ صحابی وغیرہ کے ساتھ جب عمرہ کرنے گئے تو وہاں کچھ مشرکین نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے آپ ﷺ اور صحابیات کو روک دیا تھا صرف امن قائم دیکھنے کی غرض سے آپ ﷺ نے مسلمانوں کو واپس مدینہ جانے کا حکم دیا

طائف کا واقعہ:

جب آپ ﷺ طائف اللہ کی عبادت کرنے کا پیغام

لیے گئے تو وہاں نے شرارتی بچوں سے آپ پر پتھراؤ کر کے آپ کو لہو لہان کر دیا مگر آپ نے امن کے خاطر کچھ نہیں بولا.

مدینہ میں فلاح کے کام

آپ نے بہت سے ایسے ادارے قائم کیے جو کہ مسلمانوں کی فلاح کے کام کرتے تھے اور ان کے حقوق کی حفاظت کرتے تھے.

زکوۃ اکٹھا کرنا:

لوگوں کی مالی امداد کے لیے آپ نے زکوۃ ادا کرنے کا حکم دیا تاکہ ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔

قیدیوں کے ساتھ سلوک:

آپ قیدیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے تھے تاکہ امن قائم ہو۔ اور بہت سے قیدی آپ کا حسن سلوک دیکھ کر اسلام میں داخل ہوئے.

تجزیہ:

ان تمام معاملات اور واقعات کو دیکھ کر ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آپ نے امن

کے لئے ہر کوشش کی تھی۔

سوال ۷: **اسلام میں اخلاقیات:**

اسلام ایک ایسا دین ہے جو حسنِ سلوک اور اچھے اخلاق کا سبق دیتا ہے

- **گھر والوں کے ساتھ اخلاق**

حدیث: "تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہے۔"

- **غلاموں کے ساتھ سلوک:**

اسلام غلاموں کے ساتھ میں اخلاق سے بات کرنے کا حکم دیتا ہے

حدیث: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں لہٰذا جو خود پہنو وہ ان کو بھی پہناؤ اور جو خود کھاؤ وہ انہیں بھی کھلاؤ

- **ہمسائے کے ساتھ سلوک:**

اسلام ہمیں ہمسائیوں کے ساتھ بھی اچھے اخلاق کے ساتھ پیش ہونے کا سبق دیتا ہے

- **قیدیوں کے ساتھ اخلاق:**

اسلام سبق دیتا ہے کہ قیدیوں کے ساتھ

ظلم نہ کیا جائے اور ان سے بھی اچھے اخلاق کے
ساتھ بات کی جائے۔ اسی وجہ سے بہت سے
لوگ مسلمان ہو گئے۔

- **والدین کے ساتھ اخلاق:**

اسلام میں والدین کے ساتھ اخلاق کے
ساتھ پیش آنے پر بہت زور دیا ہے۔ اللہ
اور آپ کے بعد انسان پر سب سے زیادہ
حق اس کے والدین کا ہے۔

7

- **بچوں کے ساتھ اخلاق:**

اسلام میں بچوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے
پیش ہونے کا حکم ہے آپ بھی حضرت امام
حسن اور حسین کے ساتھ اچھے اخلاق سے
پیش آتے تھے۔

- **بڑوں کے ساتھ اخلاق:**

اسلام میں بڑوں کے ساتھ اچھا سلوک
اور اچھے اخلاق سے پیش آنے کا حکم ہے آپ بھی
حضرت حلیمہ کی بہت عزت کرتے تھے۔

- **زوجین کے آپس میں اخلاق:** اسلام میں حکم

ہے جو میاں بیوی کو ایک دوسرے سے حسنِ سلوک سے پیش آنا چاہیے

تجزیہ:

ان تمام تعلیمات سے پتا چلتا ہے کہ اسلام انسان کو اچھے اخلاق کرنے کا حکم دیتا ہے۔

س 2: اسلام میں فلسفہ صوم:

روزہ اسلام کے ارکانات میں سے ایک ہے روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں انسان طلوع آفتاب سے پہلے روزہ بند کرتا ہے۔ اور مغرب تک کچھ نہیں کھاتا پیتا ہے۔

ترجمہ: جو شخص اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھتا ہے تو اسے اس کا پورا اجر آخرت میں دیا جائے گا

سماجی اثرات:

- معاشرے میں ایک دوسرے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔
- انسان گناہوں سے دور رہتا ہے۔

- انصاف سے کام لیتا ہے۔
- معاشرے سے جھوٹ ختم ہوتا ہے۔
- معاشرے سے ناحق قتل ختم ہوتا ہے۔
- لوگ زیادہ سے زیادہ اللہ کی عبادت کرتا ہے
- چیزوں کی ہوس ختم ہوتی ہے
- لالچ ختم ہوتی ہے۔

روحانی اثرات:

- انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے۔
- اس کی روح کو سکون ملتا ہے
- گناہوں سے دور ہوتا ہے
- انسان عدل و انصاف سے کام لیتا ہے۔
- انسان زیادہ سے زیادہ عبادت کرتا ہے۔
- خوفِ خدا پیدا ہوتا ہے
- چیزوں کی ہوس ختم ہو جاتی ہے۔
- دنیا سے محبت ختم ہو جاتی ہے۔

اخلاقی اثرات:

- انسان لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آتا ہے۔
- غریبوں کا خیال کرتا ہے
- بچوں اور بڑوں سے حسنِ سلوک سے پیش آتا ہے۔

- انسان جھوٹ نہیں بولتا
- خود سے چھوٹے لوگوں کے حقوق کا خیال رکھتا ہے
- انسان میں لالچ اور حرص نہیں رہتی۔
-

روزہ تزکیہ نفس کیسے فراہم کرتا ہے:

جب انسان روزہ رکھتا ہے تو اس کی قوت برداشت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ اپنی نفسانی خواہشات سے دور رہتا ہے۔ اس طرح اس کے دل میں غریبوں کے لیے احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ انسان کی روح خوش ہوتی ہے کہ وہ اللہ کی عبادت کر رہی ہے۔ انسان کے جسم میں توانائی پیدا ہوتی ہے۔ جیسے جسم کی خوراک کھانا ہے اسی طرح روح کی خوراک اللہ کا ذکر ہے۔

ترجمہ:

"بے شک دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہے"

Q3

اسلام میں عورت کے حقوق:

موجودہ دور میں عورت سے جو مسائل تھے اس جیسے مسائل ہر دور میں عورت کے رہے ہیں۔ اسلام وہ واحد مذہب ہے جس نے عورتوں کے حق کے لیئے آواز بلند کی۔

زمانہ جاہلیت میں عورتوں کے مسائل:

زمانہ جاہلیت میں عورتوں کو بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ان کو ان کی زندگی کے بنیادی حقوق سے محروم رکھا جاتا تھا۔ ان کو زندہ زمین میں درگور کر دیا جاتا تھا۔ ان کو کم تر سمجھ کر غیرت کے نام پر قتل کر دیا جاتا تھا

اسلام کی آمد:

اسلام کی آمد کے بعد اسلام نے انسانیت کو جہالت کے اندھیروں سے نکالا اور لوگوں کو حقوق فراہم کیئے اور انسانی زندگی کی اہمیت سمجھائی سب کو۔

موجودہ دور میں عورت مارچ:

اسلام نے تو عورتوں کو مکمل آزادی دی

ہے کہ وہ جیسے چاہیں اپنی زندگی کو اس طرح بسر کریں
اسلام کی تعلیمات ہی ہر دور میں رہنما رہی ہیں۔ مگر
آج کے دور میں لوگوں میں شعور نہ ہونے کی
وجہ سے عورتوں کے حقوق ادا نہیں کیے جاتے
جس کی وجہ سے عورتیں سڑکوں پر نکل
کر عورت مارچ کی تحریک چلاتی ہیں اور
اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھاتی ہیں۔

اسلام اور عورت مارچ:

اسلام ایک مکمل دین ہے جس میں زندگی
کے ہر پہلو کے بارے میں آگاہی دی گئی ہے۔ اسی
طرح اس میں عورتوں کے حقوق پر بھی زور
دیا گیا ہے۔ عورت مارچ کی تحریک میں عورتیں
جن حقوق کے بارے میں بات کرتی ہیں وہ تمام
حقوق اسلام پہلے ہی عورتوں کو دے چکا ہے۔

عورتوں کے حقوق:

عورتوں کے بے شمار حقوق ہیں۔ جو کہ اسلام
میں موجود ہیں اور سوشل میڈیا جیسے پلیٹ فارم
کے عورتیں ان سب حقوق کے لیے آواز اٹھاتی
ہیں جیسے تعلیم کے حقوق، زندگی کا حق
وغیرہ۔

- **تعلیم کا حق:**

اسلام نے عورتوں کی تعلیم کو ضروری قرار دیا ہے اور آج کے دور کی عورت بھی یہی حق مانگتی ہے۔
تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے

- **زندگی کا حق:**

زمانہ جاہلیت میں عورت کو کم تر سمجھ کر زمین میں زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ اور آج کے دور میں بھی عزت، غیرت و جہیز کے نام پر قتل کر دیا جاتا ہے
"جس نے کسی ایک انسان کا قتل ناحق کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے کسی ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا

- **نان نفقے کا حق:**

اسلام نے مرد کو گھر کا سربراہ بنایا ہے اور اس پر ایک ذمہ داری ڈالی ہے کہ وہ اپنے گھر کی عورت کا خرچہ اٹھائے اور اسی چیز کا تقاضا آج کے دور کی عورت بھی کرتی ہے

- جائیداد کا حق:

اسلام میں عورت کو جائیداد میں بھی حصّہ دینے کا حکم دیا ہے۔ عورت کو اس کے والد اور شوہر دونوں کی جائیداد میں سے حصّہ ملتا ہے۔

- ظالمانہ رویہ کرنے سے روکنا:

اسلام ظلم کے خلاف آواز اٹھاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شوہر کو کسی خاص وجہ کے بغیر اپنی بیوی کو مارنے سے منع کیا گیا ہے

- حسن سلوک:

اسلام شوہر کو اس چیز کی ہدایت دیتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آئے۔

اسلام اور موجودہ دور کی تحریک:

موجودہ دور میں لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے حقوق کے لئے دنیا کے مختلف

معاشرے میں بیان اس کی بات کو
سنا جائے جیسے کہ ٹی وی شو، سوشل میڈیا
اور عورت مارچ دیکھیں۔ جبکہ اسلام
نے ان کو پورے حقوق پہلے ہی دے دیئے ہیں۔
اگر اسلام کی بنیاد پر زندگی گزاری جائے
تو انسان کو اس قسم کے مسائل کا سامنا
کرنا ہی نہ پڑے۔